دُعا

پروفیسر خالد شبیر احمد

عہدِ گزشتہ ' اے خدا پھر سے دکھا ہمیں
بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے رستے پہ لا ہمیں

تجھ کو تیری کتاب ِ مقدس کا واسطہ
دینِ مبیں کی بخش دے پھر سے ضیا ہمیں

ہم دانشِ افرنگ کے پنجے میں آ گئے
رحم و کرم سے آپ ہی تُو اب چھڑا ہمیں

ہم بھی تو سرفراز ہوں فیضان سے تیرے
جذب و جنون و درد کی صہبا پلا ہمیں

چھوٹ جائے سر سے اپنے بھی محرومیوں کا ابر
سطوت ، شعور و عزم کی پہنا رِدا ہمیں

خائن ہیں ، خود فروش ہیں اربابِ اختیار
حرص و ہوس کے زہر سے اِن کے بچا ہمیں

روشن خیال پھر سے ہیں اپنے عروج پر
ان کے خلاف جنگ میں دے آسرا ہمیں

تجھ سے میں تیرے نام پہ کرتا ہوں التجا
جمہوریت کے قہر سے تو ہی بچا ہمیں

کیا پُرسکون دَور ' خلافت کا دَور تھا
اک بار پھر وہ دَورِ خلافت دِکھا ہمیں

عثمانؓ جیسی جود و سخا سے ہوں ہم کنار
صدیقؓ جیسی بخش دے خوئے وفا ہمیں

عزمِ عمرؓ سے روشنی پائیں دل و دماغ
اصحاب جیسا شوقِ وفا ہو عطا ہمیں

چاروں طرف سے نرغۂ باطل میں آ گئے
حیدرؓ سا کوئی رہنما کر دے عطا ہمیں

نقشِ قدم پہ قوم ہے ابنِ زیاد کے
کردارِ اہل بیت سے کر آشنا ہمیں

کٹنے نہ پائے گنبد ِ خضریٰ سے رابطہ
محبوبِ حق کے دَر کا ہی رکھنا گدا ہمیں

خالدؔ ہے تجھ سے ملتجی رحمت کی بھیک کا
ان وحشتوں کے دَور سے تو ہی بچا ہمیں